نمبر : 2261-A

کتاب کا نام... :۔ حدیقۂ ہندی (احکام نماز)

مصنف .... :۔ غلام حسن

سالِ تصنیف :۔ ۱۲۰۸ھ/۱۷۹۳ء

سائز.............. :۔ 25 x 16.5 سطور ... :۔ ۱۲

اوراق .... :۔ ۶۵ کاتب .... :۔ امین علی خان

تاریخ کتابت.. :۔ ۸ ذی الحجہ ۱۲۳۰ھ/ ۱۱ نومبر ۱۸۱۵ء

خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ اردو موضوع :۔ فقہ

آغاز............ :۔ اور مسجد بلند بنواتا ہیگا مگر............

یونہین دنیا کی گفتگو کرنا وہاں لایق نہین ہے آ... برنا

اور وہان شعر پڑھنا بھی تجکو نہین..... مگر جو مرتبہ ہو

اختتام .... :۔ کرکے پھر ایک شفیق نے معلوم طرز نظم حدیقہ منظوم

اس کی تاریخ ہو کے خوش ہے کہی خوش نما ہے حدیقۂ ہندی

ترقیمہ .... :- این کتاب حدیقۂ ہندی حسب الفرمودہ حضرت نواب صاحب قبلہ نواب محمد سبحان خان بہادر مدظلہ از خط زشت خانہ زاد اہل بیت صلوٰۃ علیہ وسلم امین علی خان بتاریخ ہشتم شب نہم روز جمعہ بوقت چہار گھری شب گذشتہ بود ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۰ھ تحریر یافت۔ تمام تمام۔

من نوشتم آنچہ دیدم در کتب عاقبت والاہ (کذا) عالم بثواب

حالت .... :- آغاز کے چند اوراق غائب ہیں۔ مجلد۔ خوبصورت خط اور رنگین جدول۔ ترقیمہ کی عبارت اور اشعار سرخ روشنائی میں۔ کچھ اوراق کرم خوردہ لیکن اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ .... :- اس کتاب میں اذان، نماز کا طریقہ، قرأت، احکام مسجد، مسائل قرآن، سنت ہای نماز، احکام نماز قضا، نماز سفر وغیرہ کو تفصیل سے سمجھایا ہے۔ مثنوی صنف میں اچھے شعر ہیں۔

داخلی شہادت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا مصنف مذہباً شیعہ تھا۔ مثلاً

ورق 61 : بارالٰہا طفیل پیغمبر شعیان علی پر رحم تو کر

ورق 62 : با عزاز سید ابرار وبحق ائمہ اطہار

ورق 63 : اور کر خاتمہ بخیر میرا بحق خون سید الشہداء

ورق 64 - ب پر شاعر نے سال تصنیف اس طرح کہا ہے :

بارہ سے سن پہ اٹھواں تھا سن جب کہ اس نظم سے غلام حسن

ہوا فارغ بہ برکت حضرات بر محمد و آل او صلوات

خاتمہ میں چند تاریخیں بھی نظم کی گئی ہیں، مثلاً (۱) ہے یہ نظم فصیح

(۲) ہے عجب نظم حسن (۳) خوش نما ہے حدیقۂ ہندی

ترقیمہ کی عبارت کے مطابق شاعر غلام حسن نے یہ کتاب نواب محمد سبحان خان بہادر کے فرمان پر نظم کی تھی۔